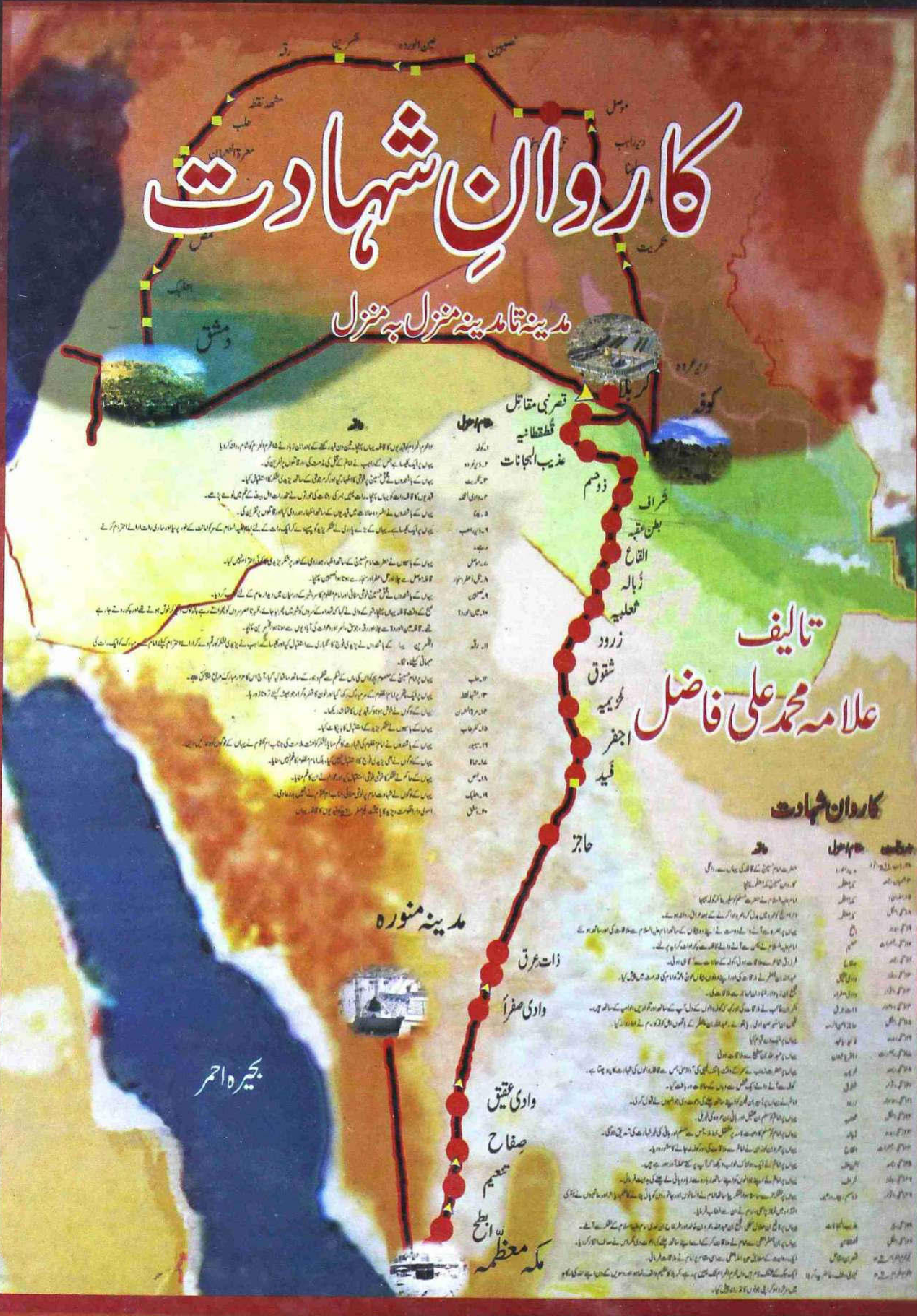
کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل

تالیف

علامہ محمد علی فاضل



قال سیّد الشّہدآء ابو عبد اللہ الحسین علیہ السلام :

............اِنَّما خَرَجتُ لِطَلَبِ الاِصلاحِ فِی اُمَّةِ جَدّی ....

کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

HadiTV

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر۔ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی _ جامعۃ الکوثر اسلام آباد

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)
راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی۔ جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2
اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

چونکہ امام علیہ السلام بھی اپنے ساتھیوں سمیت روانہ ہو چکے تھے کہ اثناءِ راہ میں انہیں عربوں کا ایک گروہ ملا، امامؑ نے ان سے راستے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے یہی کہا کہ: "ہم اس کے سوا کچھ نہیں جانتے کہ نہ تو کہیں پر جا سکتے ہیں اور نہ ہی کہیں سے آ سکتے ہیں"

امام نے بہر حال اپنا سفر جاری رکھا اور چونکہ حصین بن نمیر کے ساتھ چار ہزار کا لشکر تھا، اس نے ایک ہزار کا لشکر حُر بن یزید ریاحی کی کمان میں دے دیا جبکہ بعض روایات کے مطابق حُر ایک ہزار کا لشکر لیکر براہ راست کوفہ سے امام علیہ السلام کی نگرانی پر مامور ہوا۔

سلطان کم سپاہ فرزندِ رسول خداؐ کے قافلہ میں جو دو اسدی آدمی تھے وہ روایت کرتے ہیں کہ "امامؑ کے قافلہ سے کسی نے راستے کے درمیان جبکہ ظہر کا وقت بھی قریب ہو رہا تھا، اچانک نعرہ تکبیر بلند کیا، امام علیہ السلام نے بھی "اللہ اکبر" کہا، اور ساتھ ہی پوچھا کہ "کس وجہ سے یہ نعرہ بلند کیا ہے؟" کہا مجھے وہ سامنے سے خرما کے کچھ درخت نظر آ رہے ہیں!!، ان دونوں اسدیوں نے کہا "یہاں پر خرما کا ایک درخت بھی موجود نہیں ہے" امام علیہ السلام نے ان سے پوچھا: "تو پھر تم کیا سمجھتے ہو؟" انہوں نے کہا: "دشمن کے لشکر کے نیزے اور ان کے گھوڑوں کی گردنیں معلوم ہوتی ہیں"

امام علیہ السلام نے فرمایا: "میں بھی یہی سمجھتا ہوں"

پھر پوچھا:

"آیا ادھر کہیں پر کوئی ایسی پناہ گاہ موجود ہے جہاں پر ہم جا کر اسے اپنی پشت پر قرار دیں اور دشمن ہمارے سامنے رہے اور صرف ایک ہی طرف سے ہم اس کے روبرو ہوں!!"

انہوں نے کہا: ہاں! یہاں سے بائیں جانب "ذوحُسَم" نامی ایک جگہ ہے، یہ سن کر امام علیہ السلام نے ادھر کو چلنے کا حکم دیا، جبکہ دشمن کی فوج بھی اُسی طرف کو بھاگے آ رہی تھی، مگر امام کا قافلہ ان سے پہلے پہنچ چکا تھا۔

۱۸۔ ذوحُسَم

(اتوار، ۲۷/ ذی الحجہ ۶۰ ھ)

(مقتل الحسین مقرم ص ۱۸۲) میں ہے کہ "ذوحُسَم" ایک پہاڑ کا نام ہے، جہاں نعمان بن منذر شکار کھیلا کرتا تھا۔

۲۷/ ذی الحجہ بروز اتوار امام علیہ السلام کا نوری کاروان اس منزل پر پہنچ گیا اور حکم دیا کہ یہیں پر خیمے نصب کئے جائیں۔

اولاد میری اولاد کی مانند ہیں، (کیونکہ میرے اور مسلمانوں کے درمیان کسی قسم کی جدائی نہیں ہے، اس طرح تم میری اتباع کرو گے اور مجھے اپنے لئے اسوہ قرار دو گے) لیکن اگر تم نے عہد شکنی کی اور میری بیعت توڑ ڈالی تو مجھے اپنی جان کی قسم! یہ عمل تمہارے لئے کوئی نیا عمل نہیں ہوگا، اس لئے کہ تم نے میرے باپ علیؑ، میرے بھائی حسنؑ اور میرے چچازاد بھائی مسلم بن عقیلؑ کے ساتھ بھی یہی سلوک کیا ہے۔

پس جو شخص تمہاری باتوں پر اعتماد کرے گا وہ دھوکہ ہی کھائے گا، تم اپنے بخت سے منہ موڑلو گے اور اپنے اسلامی حصے کو ضائع کردو گے، جو شخص عہد شکنی کرے گا وہ اپنا نقصان کرے گا اور اللہ تعالیٰ بہت جلد مجھے تم سے بے نیاز کردے گا۔

وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ.

۲۰۔ رُہیمہ

معجم البلدان ج ۳ ص ۱۵۹ کے مطابق، ''رُہیمہ'' را کے پیش کے ساتھ، ایک چشمے کا نام ہے جو شام کی راہ پر کوفہ کے نزدیک واقع ہے۔

(مقتل الحسینؑ خوارزمی جلد ۱، لہوف، مثیر الاحزان ابن نما، امالی صدوق مجلس ۳۰ حدیث اول) اس مقام پر اہلِ کوفہ میں سے ایک شخص جس کا نام ''ابو ہرم'' ہے، امام علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا:

''فرزند رسولؐ! کس چیز نے آپ کو آپ کے نانا رسول خداؐ کے حرم میں نہیں رہنے دیا؟''

تو امامؑ نے فرمایا:

''اے ابو ہرم! بنی امیہ نے میری حرمت کو پامال کیا، میں نے صبر کیا، میرے مال کو قبضہ میں لے لیا، تو میں نے تحمل کا مظاہرہ کیا، اب وہ میرے خون کے درپے ہو چکے ہیں، اسی وجہ سے میں نے امن خداوندی کے حرم کو بھی خیر باد کہہ دیا ہے، خدا کی قسم یہ لوگ مجھے قتل کر کے ہی رہیں گے۔ اور جب وہ ایسا اقدام کریں گے تو خداوند عالم ان کے اجسام کو لباسِ مذلت سے ڈھانپ دے گا، ان پر خون آشام تلواروں کو مسلط کردے گا اور ان پر ایسے شخص کو حکمران کی صورت میں مسلط کرے گا جو انہیں ذلیل و